© rasailojaraid.com

مدیر کے نام

عبدالمالک صوفی' جوہر آباد

چیچنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے' اس کا تقاضا تو یہ ہے کہ سارا عالم اسلام روس کے خلاف اعلان جہاد کر دے۔ مسلم ممالک کی افواج کس دن کے لیے ہیں' اگر مظلوم مسلمانوں کے لیے انگلی بھی نہ اٹھائیں۔ افسوس ہے کہ روس میں پاکستان کے سفیر نے بھی اسے روس کا داخلی مسئلہ قرار دیا۔ ہم کچھ نہ کریں' ان جانبازوں کے زخموں پر نمک تو نہ چھڑکیں۔

حافظ محمد ادریس' لاہور

"چیچنیا: ایسی چنگاری بھی یارب اپنی خاکستر میں تھی" (اپریل ۲۰۰۰ء) اپنے موضوع پر ایک بھرپور اور جامع تحریر ہے۔ تاہم صدر روس پوتین کا خود اپنے بارے میں تبصرے کا اردو ترجمہ بھی دیا جاتا' تو انگریزی نہ جاننے والے بھی لطف اندوز ہوتے کہ موصوف نے اپنی کتنی سچی تصویر دکھائی ہے یعنی: میں غنڈہ ہوں' کوئی لیڈر نہیں۔ حقیقی معنوں میں بدمعاش!!

سلیم منصور خالد' گوجرانوالہ

"خواتین کی طاقت: بیسویں صدی کا فریب" (اپریل ۲۰۰۰ء) جیسے اہم اور وسیع موضوع پر ڈاکٹر عبدالمغنی کی تحریر نہایت تشنہ ہے' کچھ کنجلک بھی لگی۔ کاش کوئی صاحب علم و قلم' مرد یا خاتون اس موضوع کا حق ادا کرے!

شبیر احمد میوانی' لاہور

"مسلمانوں کا ذوق کتاب داری" (اپریل ۲۰۰۰ء) میں وحید اللغات کے مصنف کا نام وحیدالدین حیدر آبادی چھپ گیا ہے (ص ۴۲)' جب کہ ان کا نام وحیدالزماں تھا۔ انھیں مملکت حیدر آباد دکن سے "وقار نواز جنگ" کا خطاب بھی ملا تھا۔ وحید اللغات کو بعد میں کراچی کے ایک ادارے نے لغات الحدیث کے نام سے شائع کیا تھا۔

غلام نبی لون' ریاض' سعودی عرب

میں تقریباً پانچ سال سے ترجمان القرآن پڑھ رہا ہوں۔ یہ واقعی بہت معلوماتی رسالہ ہے۔ "اخبار امت" (مارچ ۲۰۰۰ء) میں الجزائر کے بارے میں ایک تحریر جو ایک تحقیقی رپورٹ کا مختصر تعارف ہے' نظر سے گزری۔ اس رپورٹ کا کوئی انتخاب بھی قارئین کے سامنے آنا چاہیے۔ اس نوعیت کا تحقیقی کام بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ ہمارے تحقیقی اداروں کو اس طرف توجہ دینی چاہیے۔

نبی احمد وڑائچ' سنٹرل جیل' گوجرانوالہ

ترجمان القرآن میں "سنابل العلم" کی دعوت فکر و عمل نظر سے گزرتی رہتی ہے۔ ایک دینی جریدے میں جدید سوشل سائنسز بالخصوص نفسیات اور انتظامیات سے متعلق ایک [illegible] کی اشاعت [illegible] خوش آیند ہے۔

© rasailojaraid.com